حج بیت اللہ کے فضائل واحکام

شیخ طریقت متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

عنوانات ایک نظر میں

حج ایک عاشقانہ عبادت: 3
حجاج کرام خاص خیال رکھیں: 4
حج کی فضیلت: 5
حج جلدی کریں: 5
استطاعت کے باوجود حج نہ کرنے پر وعید: 6
حج سے گناہ معاف: 6
حج کی جزا جنت ہے: 7
حجاج سے دعائیں کرائیں: 7
حجاج شفاعت کریں گے: 8
مناسک حج کے بعد ذکر اللہ: 8
طواف، سعی اور رمی میں ذکر اللہ: 8
حج کے دوران گناہوں سے بچیں: 9

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ کے کرم سے ایک دو دن بعد ماہ ذوالقعدہ کا آغاز ہو رہا ہے اس مہینے کا شمار ان چار مہینوں (ذوالقعدہ، ذوالحج، محرم اور رجب) میں ہوتا ہے جن کو حرمت عزت والے مہینے کہا جاتا ہے ان میں خونریزی، لڑائی جھگڑا وغیرہ کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللهُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثٌ (ثَلَاثَةٌ) مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث:4662

ترجمہ: حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمانہ گھوم کر اسی حالت پر آگیا جیسے اس دن تھا جب اللہ رب العزت نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا تھا۔ سال کے بارہ مہینے ہیں اور ان میں سے چار حرمت یعنی عزت و احترام والے ہیں: تین تو اکٹھے ترتیب کے ساتھ ہیں یعنی ذوالقعدہ، ذوالحج، محرم اور چوتھا مہینہ رجب والا ہے جو جمادی الثانی اور شعبان کے درمیان میں ہے۔

حج ایک عاشقانہ عبادت:

حج وہ عبادت ہے جس کی بنیاد عقل کے بجائے عشق پر رکھی گئی ہے۔

عرب و عجم، کالے و گورے اور امیر و غریب سب ایک ہی جیسی وضع قطع بنائے ایک ہی جیسا لباس (احرام) پہنے اظہار عبدیت کی ایک ہی صدا لگا رہے ہوتے

ہیں۔لبيك اللهم لبيك۔۔اے اللہ ہم آپ کی بارگاہ میں حاضر ہیں۔

دیگر عبادات کے مقابلے میں حج ایک مشکل عبادت بھی ہے اس میں سفر کی صعوبتوں کے ساتھ ساتھ مالی طور پر کثیر اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں۔اس لیے حج کے ارکان، مناسک، شرائط اور ادائیگی کا مسنون طریقہ معلوم کرنا بہت ضروری ہے تاکہ اس کے تمام فوائد و ثمرات حاصل ہوں۔

حجاج کرام خاص خیال رکھیں:

❖ سابقہ گناہوں سے سچی اور پکی توبہ کریں۔
❖ اگر ذمہ میں قرض باقی ہے وہ ادا کریں۔
❖ کسی کے ساتھ ناانصافی کی ہے تو اس کی تلافی کریں۔
❖ کسی کو تکلیف دی ہے تو اس سے معافی مانگیں۔
❖ اگر والدین یا قریبی رشتہ دار ناراض ہیں تو ان کو راضی کریں۔
❖ جن کے مالی اخراجات ذمہ ہیں ان کا اپنی واپسی تک معقول انتظام کریں۔
❖ سفر خرچ میں صرف حلال مال ہو، حرام بلکہ مشتبہ مال بھی استعمال نہ کریں۔
❖ سفر خرچ سے کچھ زائد رقم پاس رکھیں جس کو سفر میں صدقہ کریں۔
❖ سفر شروع کرنے سے پہلے دو رکعت نفل صلوٰۃ التوبۃ ادا کریں۔
❖ سفر شروع کرتے وقت گھر والوں اور متعلقین کے لیے دعائیں مانگیں۔
❖ دوران سفر تواضع اور عاجزی اختیار کریں۔
❖ سفر میں ذکر اللہ، تلاوت قرآن کریم، نوافل، صدقہ و خیرات، درود پاک اور استغفار کا اہتمام کریں۔
❖ سفر میں پیش آنے والی مشکلات کو خندہ پیشانی سے برداشت کریں۔

❖ سفر میں نرمی اور خوش خلقی سے پیش آئیں سخت کلامی نہ کریں۔

❖ گالم گلوچ ،بدزبانی، جھوٹ، لعنت ملامت، بہتان بازی، الزام تراشی اور غیبت نہ کریں۔

حج کی فضیلت:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللهِ وَرَسُولِهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ جِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ حَجٌّ مَبْرُورٌ

صحیح البخاری، رقم الحدیث:1519

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ (دینِ اسلام میں) کون سا عمل زیادہ بہتر ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (دل سے) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ پھر پوچھا گیا کہ اس کے بعد کون سا عمل (زیادہ بہتر ہے؟) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، پھر عرض کیا گیا کہ اس کے بعد کون سا عمل زیادہ بہتر ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس کے بعد حج مبرور۔

حج جلدی کریں:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ.

سنن ابی داود، رقم الحدیث:1734

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ کے

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص حج کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو (اس کے بہتر یہی ہے کہ) وہ جلدی کرے۔

استطاعت کے باوجود حج نہ کرنے پر وعید:

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنَ الْحَجِّ حَاجَةٌ ظَاهِرَةٌ أَوْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ أَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ فَمَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ فَلْيَمُتْ إِنْ شَاءَ يَهُودِيًّا وَإِنْ شَاءَ نَصْرَانِيًّا

سنن الدارمی، رقم الحدیث:1839

ترجمہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو ظاہری ضرورت (سفر خرچ اور سواری کا انتظام وغیرہ) یا ظالم بادشاہ (حکومت) یا مہلک مرض جیسی کوئی مجبوری نہ ہو اور وہ (حج کا صاحب نصاب ہونے کے باوجود) حج نہ کرے۔ تو اس کے لیے یہ بات برابر ہے کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر مرے۔

حج سے گناہ معاف:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ۔

صحیح البخاری، باب فضل الحج المبرور، الرقم:1521

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ (کی رضا اور خوشنودی کو حاصل کرنے) کے لئے حج کرے اور دوران حج (احرام کی حالت میں) اپنی بیوی کے پاس نہ جائے (یعنی ہمبستری وغیرہ نہ کرے) اور (دوران سفر اپنے ساتھیوں

سے) بیہودہ باتیں کلام یا لڑائی جھگڑا وغیرہ نہ کرے اور (کبیرہ) گناہوں سے بچتا رہے تو وہ حج کرنے کے بعد (گناہوں سے ایسا پاک وصاف ہو جاتا ہے) جیسا کہ وہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتے وقت پاک وصاف تھا۔

حج کی جزا جنت ہے:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث:1773

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عمرہ سے دوسرے عمرہ تک کی درمیانی مدت اُن صغیرہ گناہوں کا کفارہ ہے جو اس دوران سرزد ہوئے اور حج مقبول کا بدلہ جنت ہی ہے۔

حجاج سے دعائیں کرائیں:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: اَلْحُجَّاجُ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللهِ إِنْ دَعَوْهُ أَجَابَهُمْ وَإِنِ اسْتَغْفَرُوهُ غَفَرَ لَهُمْ۔

سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث:2892

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حج کو آنے والے اور عمرہ ادا کرنے والے اللہ تعالی کے معزز مہمان ہیں؛ اگر وہ اللہ تعالی سے دعا مانگیں تو اللہ تعالی ان کی دعا قبول فرماتا ہے اور اگر وہ گناہوں کی مغفرت طلب کریں تو اللہ تعالی ان کے گناہوں کو بخش دے

گا۔

حجاج شفاعت کریں گے:

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ رَفَعَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْحَاجُّ يَشْفَعُ فِي أَرْبَعِ مِائَةِ أَهْلِ بَيْتٍ، أَوْ قَالَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، وَيَخْرُجُ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ۔

مسند بزار، رقم الحدیث:3196

ترجمہ: حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج کرنے والا حاجی اپنے قبیلے کے چار سو آدمیوں کی شفاعت کرے گا۔

مناسک حج کے بعد ذکر اللہ:

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ

سورۃ البقرۃ، رقم الآیۃ:200

ترجمہ: جب تم حج کے متعلقہ عبادات ادا کر کے فارغ ہو جاؤ تو اللہ کا ذکر کرو جیسا کہ تم تفاخراً (ایک دوسرے پر فخر جتلانے کے لیے) پنے آباء واجداد کا تذکرہ کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ اللہ کا ذکر کرو۔

طواف، سعی اور رمی میں ذکر اللہ:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَرَمْيُ الْجِمَارِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللهِ.

سنن ابی داود، رقم الحدیث:1890

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیت اللہ کا طواف، صفاو مروہ کی سعی (ان دو پہاڑوں پر سات چکر لگانا) اور جمرات کی رمی (شیطانوں کو کنکر مارنا) یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔

حج کے دوران گناہوں سے بچیں:

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قَالَ: لَأَنْ أُخْطِئَ سَبْعِینَ خَطِیئَةً-یَعْنِی بِغَیْرِ مَکَّةَ-أَحَبُّ إِلَیَّ مِنْ أَنْ أُخْطِئَ خَطِیئَةً وَاحِدَةً بِمَکَّةَ۔

جامع العلوم والحکم

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مکہ مکرمہ میں کیا جانے والا ایک گناہ عام جگہوں میں کیے جانے والے ستر گناہوں سے زیادہ سخت ہے۔

عَنْ مُجَاهِدٍ رَحِمَہُ اللہُ قَالَ: تُضَاعَفُ السَّیِّئَاتُ بِمَکَّةَ کَمَا تُضَاعَفُ الْحَسَنَاتُ۔

جامع العلوم والحکم

ترجمہ: حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جیسے مکہ میں کی جانے والی نیکی کا اجر کئی گنا بڑھادیا جاتا ہے اسی طرح مکہ میں کیے جانے والے گناہ کی سزا بھی کئی گنا بڑھادی جاتی ہے۔

قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ رَحِمَہُ اللہُ بَلَغَنِی أَنَّ الْخَطِیئَةَ بِمَکَّةَ بِمِائَةِ خَطِیئَةٍ، وَالْحَسَنَةَ عَلَى نَحْوِ ذٰلِكَ.

جامع العلوم والحکم

ترجمہ: حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں مکہ مکرمہ میں کیا جانے والا ایک گناہ سو گناہوں کے برابر ہے جبکہ مکہ مکرمہ میں کی جانے والی نیکیوں میں بھی اسی طرح اضافہ کیا جاتا ہے۔

قَالَ قَتَادَةُ رَحِمَهُ اللہُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: اعْلَمُوا أَنَّ الظُّلْمَ فِي الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ أَعْظَمُ خَطِيئَةً وَوِزْرًا فِيمَا سِوَى ذَلِكَ۔

جامع العلوم والحکم

ترجمہ: حضرت قتادہ رحمہ اللہ سورۃ التوبۃ کی آیت نمبر 36 کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لو کہ اشہر حُرُم (رجب، ذوالقعدہ، ذوالحج اور محرم) میں گناہ کرنا عام مہینوں میں گناہ کرنے سے بڑا جرم ہے۔

اللہ کریم ہم سب کو حج مبرور نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام

پیر،30 مئی،2022ء